حیض کی وجہ سے بغیر احرام میقات سے گزرنا

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1731

تاریخ اجراء: 24ذوالقعدۃالحرام1444ھ/13جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی عورت ماہواری کی حالت میں ہونے کی وجہ سے بغیر احرام میقات سے گزر جائے تو کیا اُس پر دم لازم ہوگا؟ اور پاک ہونے کے بعد واپس میقات جاکر احرام کی نیت کر کے آجائے اور عمرہ ادا کرے تو کیا عمرہ ادا ہو جائے گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ماہواری کی حالت میں بھی احرام کی نیت کی جاسکتی ہے، لہذا حائضہ عورت پر بھی میقات سے گزرتے ہوئے، احرام کی نیت کے ساتھ مکہ میں داخل ہونا لازم ہے، البتہ طواف کیلئے پاک ہونے کا انتظار کرے گی، جب پاک ہو کر غسل کر لے تو اب طواف کر سکتی ہے۔ اور اگر کوئی عورت ماہواری کی وجہ سے بغیر احرام کے میقات سے گزر جائے تو اُس پر بھی دم لازم ہوگا، ہاں جب واپس میقات جا کر عمرہ یا حج کے احرام کی نیت اور تلبیہ کہہ لے گی تو اس پر لازم ہونے والا دم ساقط ہو جائے گا، اور عمرہ یا حج جو بھی ادا کرے گی وہ ادا ہو جائے گا، البتہ جان بوجھ کر میقات سے بغیر احرام گزرنے کی وجہ سے گناہگار ہوگی، جس سے توبہ کرنا ضروری ہے۔

لباب المناسک میں ہے: ”(وحکمھا وجوب الاحرام منھا لاحد النسکین وتحریم تاخیرہ عنھا لمن ارادد خول مکۃ أو الحرم)“ ترجمہ: میقات کا حکم یہ ہے کہ جو شخص مکہ یا حرم میں داخل ہونے کا ارادہ کرے، اس کیلئے عمرہ یا حج میں سے کسی ایک کا احرام میقات سے باندھنا واجب ہے اور (جان بوجھ کر) احرام کو میقات سے مؤخر کرنا، حرام ہے۔ (لباب المناسک، فصل فی مواقیت-الصنف الاول، صفحہ 88، دار الکتب العلمیۃ: بیروت)

لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے: ”(من جاوز وقتہ غیر محرم... فعلیہ العود) أی فیجب علیہ الرجوع (الی وقت) أی الی میقات من المواقیت (وان لم یعد فعلیہ دم... فان عاد) أی المتجاوز (سقط) أی الدم (ان لبی منہ) أی من المیقات علی فرض أنہ احرم بعدہ، والا فلا بدان ینوی ویلبی

لیصیر محرما حینئذ" ترجمہ: جو شخص بغیر احرام کی نیت کے میقات سے گزر جائے تو اس پر کسی بھی میقات پر واپس لوٹنا واجب ہے، اور اگر واپس نہ گیا تو اس پر دم لازم ہوگا، اور اگر واپس کسی میقات پر چلا گیا اور تلبیہ کہہ لی تو دم ساقط ہوگیا یعنی جبکہ میقات سے گزرنے کے بعد (حرم میں ہی کسی جگہ) احرام کی نیت کرلی ہو اور اگر احرام کی نیت نہیں کی تو اب ضروری ہے کہ میقات پر جاکر نیت کرے اور تلبیہ کہے تاکہ وہ اُس وقت مُحرم ہوجائے۔(لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی مجاوزۃ المیقات بغیر احرام، صفحہ 94-95، دار الکتب العلمیۃ: بیروت)

بہار شریعت میں ہے "میقات کو واپس جاکر احرام باندھ کر آیا تو دَم ساقط اور مکہ معظمہ میں داخل ہونے سے جو اُس پر حج یا عمرہ واجب ہوا تھا اس کا احرام باندھا اور ادا کیا تو بریُ الذّمہ ہوگیا۔"(بہار شریعت، ج 01، حصہ 6، صفحہ 1191، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net